SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
June 3, 2017
For immediate release

آئسکو نے ایس ای سی پی کی عمل درآمد رپورٹ کا جائزہ شروع کردیا

اسلام آباد(3جون) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے آئیسکو ریو 2015 میں کی گئی سفارشات پر عمل درآمد کی رپورٹ انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سکیورٹیز کمیشن(IOSCO)کے جائزے کے لئے جمع کروادی ہے۔ سکیورٹیز کمیشن کی بین لاقوامی تنظیم نے اپنی گزشتہ سفارشات میں تجویز کردہ معیارات کو حاصل کرنے کے لئے ایس ای سی پی کے اقدامات کا جائزہ شروع کر رہی ہے۔

ایس ای سی پی نے پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹ میں بین الاقوامی ریگولیٹری معیارات قائم کرنے اور مارکیٹ کو محفوظ اور مستحکم بنانے کے لئے آئیسکو کی سفارشات کی روشنی میں معتدد اقدامات لئے۔ پاکستان پہلا ملک ہے جو کہ رضاکارانہ طور پر سکیورٹیز ریگولیشن کے لئے آئیسکو کے سینتیس(37)عالمی معیارات کے جائزہ کے پیش ہوا اور آئیسکو کی جائزہ کمیٹی نے کنٹری ریویو پروگرام کے تحت 15-2014 میں پاکستان میں سکیورٹیز ریگولیشن کے حوالے سے معیارات کا جائزہ لینا شروع کیا۔

سال 2015 کی جائزہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں آئسکو کے اصولوں پر عمل درآمد کی شرح باسٹھ(62)فیصد تھی۔ جائزہ رپورٹ میں کہا گیا کہ ایس ای سی پی، آئسکو کے سینتیس میں سے تیرہ معیارات پر مکمل طور پر عمل درآمد کر رہا ہے جبکہ دس صولوں پر کافی حد تک، نو معیارات پر کسی حد تک اور پانچ معیارات پر بالکل بھی عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ آئسکو کی جائزہ کمیٹی نے سال 2004 میں ہونے والے پاکستان کے فنانشل سیکٹر جائزہ پروگرام کے مقابلہ میں معیارات کی بہتری اور عمل درآمد کو سراہتے ہوئے مزید بہتری کے لئے سفارشات بھی دیں تھیں۔

ایس ای سی پی نے آئسکو کی سفارشات پر پیرا عمل ہونے اور پاکستان کے سکیورٹیز ریگولیٹری فریم ورک کو بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ایک بھرپور پروگرام ترتیب دیا۔ اس حوالے سے پالیسی اور ریگولیٹری فریم ورک میں نمایاں اصلاحات کی گئیں۔

اس عرصے میں قانونی فریم ورک میں کی گئی اصلاحات میں سکیورٹیز ایکٹ 2015 کا نفاذ، این بھی ایف سی سیکٹر کی ریگولیشنز میں ترامیم، ریسرچ انالسٹ ریگولیشنز کا اجرا، پرائیویٹ فنڈ ریگولیشن، ایس ای سی پی کے ملازمین اور پالیسی بورڈ کے اراکین کے لئے کوڈ آف کنڈکٹ کا اجرا، سٹاک ایک چینج کی لسٹنگ ریگولیشنز میں ترامیم کی گئیں اور سکیورٹیز بروکرز کے لئے ایک نیا ریگولیٹری فریم ورک جاری کیا گیا۔

اس کے علاوہ ایس ای سی پی کے قانون میں نمایاں ترامیم کر کے ایس ای سی پی (ترمیمی) ایکٹ 2016 کا اجرا کیا گیا جس میں ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور مختلف حوالوں سے ایس ای سی پی کے اختیارات میں اضافہ کیا گیا۔ ایس ای سی پی ترمیمی ایکٹ کے تحت تمام ہائی کورٹ میں سکیورٹیز کے متعلقہ معاملات کے تیز ترین حل کے لئے خصوصی عدالتوں کا قیام عمل میں لایا گیا اور ملک میں آڈٹ کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے آڈٹ اور سائٹ بورڈ قائم کیا گیا۔

آئسکو کی سفارشات کے تحت 2015 میں ایس ای سی پی نے ایک جامع انوسٹر ایجوکیشن پروگرام جمع پونجی شروع کیا جس کے تحت عوام اور خاص طور پر طلبہ میں مالی امور اور کیپیٹل مارکیٹ کے بارے میں آگہی کے لئے ملک بھر میں سیمینار منعقد کئے گئے۔ اس پروگرام کے تحت آگہی پھیلانے کے لئے سوشل میڈیا کا بھی بھرپور استعمال کیا جا رہا ہے۔

اس کے علاوہ ادارے کے سپر وائزری فنکشن کو بہتر بنانے کے لئے بھی کئی اصلاحات کی گئیں۔ ان اصلاحات کے تحت اب تمام ایس آر اوز کا باقاعدہ آڈٹ کیا جاتا ہے اور ایس ای سی پی یہ جانچتا کہ کہ فرنٹ لائن ریگولیٹر کسی طرح کام کر رہے ہیں۔ ان اداروں کے رسک بیس جائزے کے لئے تواتر سے آن سائٹ اور آف سائٹ انسپکشن کی جاتی ہے۔ بروکرز ہر پندرہ دن کے بعد اپنے صارفین کے اثاثوں کی رپورٹ ایس ای سی پی کو جمع کرواتے ہیں۔ صارفین کے اثاثوں اور بروکر فرم کے اثاثوں کو موثر طریقے سے الگ الگ کیا جا رہا ہے۔ ایس ای سی پی کی پبلک ڈسکلوژر اور میڈیا پالیسی کے تحت ایس ای سی پی کی انفورسمنٹ کارروائیوں کو مشتہر کیا جاتا ہے۔

آئسکو کی سفارشات کی روشنی میں کی گئی اصلاحات کے نتیجے میں ایس ای سی پی پر امید ہے کہ جون میں ہونے والے پاکستان کے کنٹری ریویو پروگرام میں عالمی معیارات پر عمل درآمد کے حوالے سے نمایاں بہتری آئے گی۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سکیورٹیز کمیشن ایک بین الاقوامی تنظیم ہے اور اس کے رکن ممالک کی تعداد ایک سو پندرہ ہے۔ یہ تنظیم سکیورٹیز مارکیٹ کی ریگولیشن اور فروغ کے لئے عالمی معیارات کا تعین کرتی ہے۔